

بڑی راتوں کے اجتماعِ ذکر و نعت کی مدنی بہاریں (حصہ 1)

خوش نصیبی کی کرنیں

(اور دیگر 10 مدنی بہاریں)



SC1286



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ اپنے رسالے''**مسجدیں خوشبودار رکھئے**''میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے**:''جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لیے دُرُودِ پاک بھیجے، **اللّٰہ** تعالیٰ اس دُرودِ پاک سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں ایک مغرب میں، **اللّٰہ** تعالیٰ اسے حکم فرماتا ہے: صَلِّ عَلٰی عَبْدِی! کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّی، یعنی: دُرُود بھیج میرے اس بندے پر جیسے اس نے دُرُود بھیجا میرے نبی صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر۔ وہ فرشتہ قیامت تک اس پر دُرُود بھیجتا رہتا ہے۔''

(القَولُ البَدِیع، ص ۲۵۱، مؤسسۃ الریان)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خالقِ کائنات ہے۔ اس نے

مختلف اشیاء کو پیدا فرمایا اوران میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ مثلاً بعض انبیاء کو بعض انبیاء پر، بعض ملائکہ کو بعض ملائکہ پر، بعض صحابہ کو دیگر صحابہ پر، بعض اولیاء کو بعض اولیاء پر، بعض مقامات کو بعض مقامات پر اور بعض ایام کو بعض ایام پر فضیلت دی۔ اسی طرح اللہ تبارك و تعالیٰ نے بعض راتوں کو بھی بعض راتوں پر فضیلت بخشی ہے۔ مثلاً شبِ قدر، شبِ برأت، شبِ معراج، شبِ جمعۃُ المبارک، شبِ عاشورہ، ربیع النُّور شریف کی بارہویں رات، عیدالفطر کی رات اور رجب کی پہلی اور ستائیسویں رات۔ ان مقدّس راتوں میں سے کچھ کے متعلق وارد فضائل ملاحظہ فرمایئے۔

شبِ قدر کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی اِدارے **''مکتبۃُ المدینہ''** کی مطبوعہ 1548 صفحات پر مشتمل کتاب **''فیضانِ سنّت** (جلداوّل)'' کے صفحہ 1136 پر امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ حضرت سیدُنا انس بن مالک رَضِی اللّٰہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار جب ماہِ رَمَضانُ المبارک تشریف لایا تو سلطانِ دوجہان مدینے کے سلطان، رَحمت عالمیان، سرورِ ذیشان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''تمہارے پاس ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے

افضل ہے۔ جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا، گویا تمام کی تمام بھلائی سے محروم رہ گیا اور اس کی بھلائی سے محروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو حقیقۃً محروم ہے۔''

(سنن اِبنِ ماجَه ، ج۲، ص۲۹۸، الحدیث ۱۶۴۴ دارالکتب العلمیه بیروت)

شب برأت کی فضیلت

اسی کتاب کے صفحہ 1381 پر حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے، تاجدارِ رِسالت، سراپا رَحمت، محبوبِ ربُّ العزت صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''اللہ عَزَّوَجَلَّ شعبان کی پندرہویں شب میں تجلی فرماتا ہے۔ اِستغفار (یعنی توبہ) کرنے والوں کو بخش دیتا اور طالبِ رَحمت پر رحم فرماتا اور عداوت والوں کو جس حال پر ہیں اسی حال پر چھوڑ دیتا ہے''۔

(شُعب الِایمان ج۳، ص۳۸۲، الحدیث ۳۸۳۵ دارالکتب العلمیه بیروت)

شبِ معراج کی فضیلت

اور صفحہ 1368 پر حدیث پاک نقل فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدنا سَلمان فارسی رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے مَحبوب دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: ''رجب میں ایک دن

اور رات ہے۔ جو اس دن کا روزہ رکھے اور رات کو قیام (عبادت) کرے تو گویا اس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ رجب کی ستائیس تاریخ ہے۔ اسی دن محمد صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مبعوث فرمایا۔"

(شُعب الاِیمان ج۳،ص۳۷٤،الحدیث ۳۸۱۱ دارالکتب العلمیہ بیروت)

آہ! دین سے دُوری کے سبب آج مسلمانوں کی اکثریت ان متبرک، مقدّس و عظیم الشان راتوں کو بھی عام راتوں کی طرح غفلت کی نذر کر دیتی ہے۔ ان کو خبر تک نہیں ہوتی کہ ہم کتنی بابرکت رات کی بَرَکتوں سے محروم رہ گئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ہر معاملہ میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ اسی طرح دعوتِ اسلامی کا پاکیزہ مَدَنی ماحول ان مقدّس راتوں کو احسن طریقے سے بسر کرنے میں بھی ہماری خوب رہنمائی کرتا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت ان مقدس راتوں کو عبادت میں گزارنے کے لیے متعدد شہروں میں اجتماعات کا سلسلہ ہوتا ہے، مثلاً اجتماعِ میلاد، اجتماعِ شبِ معراج، اجتماع شبِ براءت، اِجتماعِ شبِ قدر اور بڑی گیارہویں شریف کے سلسلے میں اجتماعِ ذکرونعت۔ ان بابَرَکت اجتماعات میں ہزاروں اسلامی بھائی شرکت کرتے اور رحمتوں سے اپنی خالی جھولیاں بھرتے ہیں۔ اس موقع پر متعدد مَدَنی

بہاریں بھی وقوع پذیر ہوتی ہیں، مثلاً گناہوں سے نجات کی سعادت، نیکیاں کرنے کا جذبہ، توبہ کرنے کی سعادت، مقدس مقامات کی زیارت، دورانِ اجتماع غنودگی میں سرکار صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی زیارت، مَدَنی ماحول سے وابستگی اور جسمانی اَمراض سے نجات وغیرہ۔ اسی قسم کی مَدَنی بہاروں پر مشتمل رسالہ بنام **''خوش نصیبی کی کرنیں''** اور دیگر 11 مَدَنی بہاریں دعوتِ اسلامی کی مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** مکتبۃ المدینہ کے تعاون سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ ان بہاروں کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور ان مبارک اجتماعات کی اَہمیت اُجاگر کرنے کے لئے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل، مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** (دعوتِ اسلامی)

٢٩ ربیع النُّور ١٤٣١ھ، 16 مارچ 2010ء

﴿1﴾ خوش نصیبی کی کرنیں

شکر گڑھ (نارووال، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی نے اجتماعِ میلاد کی ایک مَدَنی بہار بیان کی جس کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں دینی معلومات سے کوسوں دُور، بے مروت و بے وفا دنیا کی محبت میں مسرور، گناہوں سے بھرپور زندگی کے شب وروز بسر کر رہا تھا۔ فلموں، ڈراموں کا حد درجے کا شیدائی تھا **گانے سننے کی اس قدر لت پڑ چکی تھی کہ میں نے اپنی پسند کے گانوں کی لسٹ بنا رکھی تھی**، جس گانے کا موڈ ہوا وہ ریکارڈ کروایا اور سننے میں مصروف ہو گیا۔ اَلْغَرَض میں اِنتہاء درجے کا **مَن موجی** (آوارہ مزاج) تھا۔ حُبِّ دنیا میں اس قدر غرق تھا کہ نمازوں کی پرواہ ہی نہ تھی۔ آخرِ کار میری خزاں رسیدہ تاریک زندگی میں **خوش نصیبی کی کرنیں** پھوٹیں۔ ہوا کچھ یوں کہ ١٤٢٧ھ بمطابق 2006ء میں جب کہ ربیع النور شریف کا مقدّس مہینہ اپنی آب وتاب سے زمین کے سینہ کو منور کر رہا تھا اور اس مقدس ماہ کی رحمتوں اور برکتوں سے بھرپور فضائیں ہر جانب اپنی بَرَکتیں لُٹا رہی تھیں۔ ایک روز ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے یہ

ذہن دیا کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ہر سال رسولِ عربی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی وِلادت کی خوشی میں اجتماعِ میلاد کا اِنعقاد کیا جاتا ہے۔حسبِ معمول اس سال بھی اجتماعِ میلاد منعقد ہوگا آپ اس اجتماع میں ضرور شرکت کیجئے گا،اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں برکتیں حاصل ہوں گی۔ایک عاشقِ رسول کی مخلصانہ دعوت کارگر ثابت ہوئی اور میں نے اس اجتماع میں شرکت کی نیت کرلی۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ربیع النّور شریف کی پاکیزہ مہکی مہکی فضاؤں سے قلب محظوظ ہوتا رہا۔آخِرکار وہ دن بھی آپہنچا کہ میں اپنی نیت کو عملی جامہ پہنانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت ربیع النّور شریف کی بارہویں شب میں ہونے والے اجتماعِ میلاد میں بَرَکتیں لوٹنے کے لیے آپہنچا، جب میری آنکھوں نے ایک ولئ کامل، شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے نورانی چہرے کی زیارت سے مشرف ہونے کی سعادت حاصل کی تو آپ کی زیارت کی چاشنی آنکھوں کے راستے دل میں اترتی چلی گئی،میری قلبی کیفیت بدلنے لگی اور دل کا زنگ دور ہوتا چلا گیا۔اجتماعِ میلاد سے حاصل ہونے والی بَرَکتوں کا کچھ شمار نہیں۔ اس اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے میرے دل سے دنیا کی محبت مٹنے لگی اور دعوتِ

اسلامی کے مدنی ماحول سے محبت بڑھنے لگی کیونکہ یہ مدنی ماحول ہی ہے جس میں بے چینوں کو چین ملتا ہے، پریشان حالوں کو سکون کی دولت میسر آتی ہے، دل کے اندھوں کو چشمِ ہدایت ملتی ہے اَلْغَرَض اجتماعِ میلاد کے بارونق لمحات نے میری زندگی کی کایا ہی پلٹ دی اور میں اپنے سابقہ گناہوں سے تائب ہوکر شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی محبت کا اَسیر ہوگیا۔ میں نے اپنے سر پر عطاری ہونے کا سہرا بھی سجالیا۔ آج بفضلہٖ تعالیٰ میں نعتِ رسولِ مقبول سن کر اپنے دل و دماغ کو روشن کرتا ہوں۔ نمازیں پڑھنے، سنّتوں پر عمل کرنے کا شوق پیدا ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے مَدَنی ماحول میں استقامت کی دولت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تَعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ باغی گروپ کے ایک رکن کی توبہ

گوجرانوالہ (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کا تحریری بیان کچھ اس طرح ہے: اچھی صحبت میسر نہ ہونے کے باعث میں گناہوں کی زنجیروں میں جکڑتا چلا جا رہا تھا۔ **گندی فلمیں دیکھنا، شراب نوشی اور ان کے علاوہ ایسے ایسے**

گھناؤنے گناہوں میں ملوث ہوچکا تھا کہ جن کا تذکرہ کرنے کی مجھ میں ہمت نہیں۔ میرے اخلاق اس قدر بگڑ چکے تھے کہ غنڈا گردی، بدمعاشی اور چوری جیسے قبیح افعال کرنے کے لیے ہم نے ایک گروپ تشکیل دیا جس کا نام ''باغی گروپ'' تجویز پایا۔ آہ! ہماری بدبختی کہ رات کی تاریکی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں میں سے کچھ خوش نصیب تو عبادتوں میں مشغول ہوتے اور کچھ محوِ خواب ہوتے لیکن ہماری راتیں چوری کر کے اپنے نامۂ اعمال سیاہ کرنے میں بسر ہوتیں۔ اسی غفلت میں میری زندگی کے شب وروز بسر ہوتے رہے اور مجھے اپنی زندگی کے انمول ہیروں کے ضائع ہونے کا احساس تک نہ ہوا۔ ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی تشریف لاتے اور مجھ پر محبت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلاتے۔ لیکن میرے دل پر تو گناہوں کی کالک جمی ہوئی تھی اس پر نیکی کی دعوت کا کیا اثر ہوتا۔ میں ان کی نیکی کی دعوت کی طرف توجہ نہ دیتے ہوئے مختلف حیلوں بہانوں سے انہیں منع کر دیتا۔ لیکن سلام ہے اس عاشقِ رسول کی استقامت پر کہ وہ مسلسل مجھ پر انفرادی کوشش کرتے رہے حتی کہ میں ان

کے محبت بھرے انداز سے متأثر ہوکر کبھی کبھی اجتماع میں شرکت کرنے لگا لیکن مجھ پر **''نہ سدھرے ہیں نہ سدھریں گے قسم کھائی ہے''** کی دُھن سوار رہتی تھی۔ میں اور میرا دوست مل کر اجتماع میں شریک اسلامی بھائیوں کو خوب تنگ کرتے مثلاً ہم کسی اسلامی بھائی کو ''مدینہ'' کہہ کر مخاطب کرتے اور جیسے ہی وہ ہماری جانب متوجہ ہونے لگتے ہم دوسری طرف مڑ جاتے۔ میری گناہوں بھری زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں ہونے والے اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی کے خصوصی بیان کی ترکیب بنی۔ ہمارے محلے کے اسلامی بھائی انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بھی اس اجتماع میں ساتھ لے گئے، گھر سے چلتے وقت میرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ اس اجتماع میں شریک ہونا میری اصلاح کا باعث بن جائے گا بلکہ اس بار بھی وہی سوچ تھی کہ اسلامی بھائیوں کو تنگ کر کے لطف اندوز ہوں گا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی (رکن شوریٰ ونگران پاکستان انتظامی کابینہ مدظلہ العالی) نے جب بیان شروع کیا تو ان کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر یکے بعد دیگرے میرے دل میں پیوست ہوتے چلے گئے۔ خوفِ خدا کے مارے مجھ پر کپکپی طاری ہو گئی، مبلغ اسلامی بھائی نے جب بے نمازیوں کی سزائیں اور زنا کے متعلق وعیدیں

سنائیں تو میرا رُواں رُواں کانپ اٹھا اور میرے سابقہ گناہ ایک ایک کرکے میری نگاہوں کے سامنے پھرنے لگے چنانچہ میں نے فوراً ماضی میں سرزد ہونے والے تمام گناہوں سے ہاتھوں ہاتھ توبہ کرلی اور اپنی دنیا وآخرت کو سنوارنے کے لیے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اس مشکبار و پاکیزہ مَدَنی ماحول نے مجھے حُبِّ دنیا کے جھمیلوں سے رہائی دلاکر نہ صرف عطاری تاج سجایا بلکہ سنّتوں کی خدمت کا جذبہ بھی عطا فرمادیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ گناھوں پر ندامت ھونے لگی

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لُباب ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں زیادہ تر بدمذہبوں کی صحبت میں رہتا اور مَعَاذَاللّٰہ گناہوں کی خوفناک دلدل میں اس قدر پھنسا ہوا تھا کہ شب و روز فلمیں ڈرامے دیکھنا، فحاشی کے اڈوں پر چکر لگانا میرے نزدیک بہت فخر والا کام تھا۔ آخرکار میری زندگی کے بُرے ایام اچھے دنوں میں تبدیل

ہونے کے اسباب بن ہی گئے وہ اس طرح کہ ایک دن میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ''ہنجر وال'' میں دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ برأت کے سلسلے میں ہونے والے اجتماع ذکر ونعت میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کی دعوت پر مجھے اس مبارک اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی۔ میری خوش قسمتی کہ وہاں مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان سننے کی سعادت حاصل ہوگئی۔ بیان اس قدر پرسوز اور رِقّت انگیز تھا کہ دورانِ بیان مجھے اپنی گناہوں بھری زندگی پر نَدامت ہونے لگی اور میں سوچنے لگا کہ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوا تو میرا کیا بنے گا؟ اس تصور کے آتے ہی میری آنکھوں کی وادیوں سے آنسوؤں کے دھارے بہہ نکلے، مجھے اپنے سابقہ گناہوں پر ندامت ہونے لگی۔ بیان کے بعد ہمارے علاقے کے مدنی قافلہ ذمہ دار اسلامی بھائی نے مجھے تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی، دل تو پہلے ہی چوٹ کھا چکا تھا چنانچہ ان کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں میں مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ دورانِ مَدَنی قافلہ بے شمار سنّتیں وآداب سیکھنے

کے ساتھ ساتھ مُبلِّغین کے سنّتوں بھرے اصلاحی بیانات سننے کی سعادت حاصل ہوئی تو میں اپنی گناہوں بھری زندگی پر نہایت شرمندہ ہوا، میں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کرلی۔ کچھ دنوں بعد جب رَمَضان المبارک کی آمد ہوئی تو میں نے اعتکاف کی سعادت حاصل کی۔ اس اعتکاف میں ایک خوش نصیب اسلامی بھائی کو ستائیسویں شب سرکارِ دوعالم، نورِ مُجسم صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت ہوئی اس بات نے میرے دل میں مَدَنی ماحول کی محبت کومزید اجاگر کر دیا۔ چنانچہ اس کے بعد میں مکمل طور پر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تَعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ وُضو کا درست طریقہ معلوم نہ تھا

شیخوپورہ (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں ایک ماڈرن نوجوان تھا۔ گناہوں کی ظلمت بھری وادیوں میں اِدھر اُدھر بھٹکتا پھر رہا تھا۔ نمازوں کی ادائیگی اور امورِ دینیہ کا کچھ ذہن نہ تھا۔ دنیاوی طور پر پڑھا لکھا ہونے کے باوجود دین سے اس قدر دوری

تھی کہ وضو کا درست طریقہ تک معلوم نہ تھا۔ میری گناہوں سے تاریک و سیاہ زندگی میں نویدِ صبح کی پو کچھ یوں پھوٹی کہ ۱۴۲۸ھ بمطابق 2007ء کو شبِ برائت کی مقدس گھڑیوں میں ہمارے قریبی قبرستان میں دعوتِ اسلامی کے تحت اجتماعِ ذکر و نعت کی ترکیب تھی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ توفیق سے میں بھی اس اجتماع میں شریک ہو گیا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے پند و نصیحت کے موتیوں سے مزین بیان شروع کیا تو خوف کے مارے مجھ پر کپکپی طاری ہو گئی۔ میں یہ سوچ سوچ کر کفِ افسوس ملنے لگا کہ آہ! میں نے تو اپنی ساری زندگی سراسر غفلت میں گزار دی، میں نمازوں سے دور، دین سے لاشعور اور گناہوں میں رنجور ہوں، آہ! میرا کیا بنے گا؟ یہ سب سوچ کر میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھا دیے اور رو رو کر یہ دعا کرنے لگا: یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! تو ہی گنہگاروں، سیاہ کاروں، ریا کاروں کے عیبوں پر پردہ ڈالنے والا ہے، مجھ سیاہ کار کو معاف فرما دے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں میں نے صدقِ دل سے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور نیت کی کہ اپنی زندگی کے بقیہ ایام دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول کے پُر بہار سائبان تلے بسر کروں گا۔ اس طرح شبِ برائت کے اجتماع میں شرکت کی برکت سے مجھے سنتوں

بھری زندگی نصیب ہوگئی۔ آج **اللہ** ربُّ العِزّت عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے اس مشکبار مدنی ماحول کی معطر معطر فضاؤں میں مبلغ دعوتِ اسلامی کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ مَکَّۃُ المُکَرَّمہ شریف کی زیارت

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: مجھے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ہونے والے 27 رَمضانُ المبارک کے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کی سعادت ملی اور اس اجتماع کی برکات سے میں بہت محظوظ ہوا۔ اجتماع کے آخر میں جب اختتامی رقّت انگیز دعا شروع ہوئی تو میں بھی خشوع وخضوع کے ساتھ دعا میں شریک ہوگیا، مجھے کیا پتا تھا کہ اپنے گناہوں کا اقرار کرکے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے بخشش ومغفرت کا سوال کرنے والے ایسی گریہ و زاری کریں گے کہ مجھ جیسے پتھر دل کو بھی رونا آجائے گا۔ ہر طرف سے بے شمار لوگوں کے رونے کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، اسی دوران مجھ پر بھی رقت

طاری ہوگئی خوفِ خدا کی بدولت دورانِ دعا مجھ پرایسی کیفیت طاری ہوئی کہ جس نے مجھے دنیاو مافیہا سے بے خبر کردیا۔اسی کیفیت کے دوران **میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے ''مکۃُ المکرّمہ'' شریف کی زیارت نصیب ہوگئی**۔اس کے بعد میں نے اپنے سابقہ تمام گناہوں سے سچے دل سے توبہ کی اوردعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کواپنالیا۔اس کے علاوہ میں نے سر پرسبزسبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہواور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾6﴿ رِقّت انگیزدعا

وزیرآباد (پنجاب، پاکستان) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ مجھے یہ پیارااورنیک ماحول کچھ یوں میسرآیا کہ میں ١٤٢٧ھ بمطابق 2006ء کی گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے ٹیکسلا میں مقیم اپنی خالہ کے گھر گیا ہوا تھا، وہاں H.M.C فیکٹری کی رہائشی کالونی میں دعوتِ اسلامی کے زیرِاہتمام

شبِ برأت کے سلسلے میں اجتماع ذکرونعت منعقد کیا گیا۔میں اپنے خالہ زاد بھائی کے ساتھ اس اجتماع میں شریک ہوگیا،اس اجتماع کی **اختتامی رقت انگیز دعا نے میرے دل کی دنیا ہی بدل کر رکھ دی**،چنانچہ میں نے صدقِ دل سے گناہوں سے توبہ کرلی۔متأثر تو پہلے ہی ہو چکا تھا پھر جب واپس اپنے گاؤں آیا تو ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہے کہ وہی لوگ جو کل مجھے اپنے قریب بھی نہیں بیٹھنے دیتے تھے، مجھ سے نفرت کرتے تھے،اس ماحول کی برکت سے اب وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں اور مجھ جیسے گنہگار کو دعائیں کرنے کے لئے کہتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ شرکائے اِجتماعِ میلاد کے لئے مغفرت کی بشارت

بابُ المدینہ (کراچی) آئے ہوئے بیرون ملک میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے: عقائد کے متعلق معلومات نہ ہونے کے باعث میری زندگی کا ابتدائی حصہ بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں گزرا۔خوش قسمتی سے مجھے

دعوتِ اسلامی کا خوش عقیدہ مدنی ماحول میّسر آ گیا جس کی برکتوں سے مجھے **ایمان کی حفاظت** کا مَدَنی ذہن ملا اور صحیح عقیدے کی پہچان نصیب ہوئی۔ میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے بیعت ہو کر عطّاری بھی بن گیا۔

عرصۂ دراز سے میری خواہش تھی کہ میں باب المدینہ (کراچی) جا کر **دعوتِ اسلامی** کے زیرِ انتظام ہونے والے اُس **اجتماعِ میلاد** میں شرکت کر سکوں جو **جشنِ ولادتِ سرکار** کے موقع پر ہونے والا روئے زمین کا غالباً **سب سے بڑا اجتماعِ ذکر و نعت** ہے جس میں میرے پیر و مرشد **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ بھی شرکت فرماتے ہیں۔ آخر کار میری مُراد بَر آئی اور میں ۱۴۲۹ھ میں ربیع النور شریف کی بارہویں شب ہونے والے **اجتماعِ میلاد** میں شرکت کیلئے ککری گراؤنڈ باب المدینہ (کراچی) جا پہنچا۔

جشنِ وِلادت کی خوشی میں وہاں ہونے والا چراغاں اور اسلامی بھائیوں کا ذوق و شوق دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ ککری گراؤنڈ کی وسیع و عریض **اجتماع گاہ** میں ہر طرف سبز عماموں اور ہریالے پرچموں کی بہاریں تھیں۔ اجتماعِ میلاد میں **نبیِ**

رحمت، شفیعِ امّت صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی ثنا خوانی کی گئی پھر **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا سنتوں بھرا بیان ہوا۔اس کے بعد **شرکائے اجتماع** کو **سحری** پیش کی گئی کیونکہ کثیر اسلامی بھائی اپنے **آقا** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی آمد کی خوشی میں شکرانے کے طور پر **روزہ** بھی رکھتے ہیں۔سحری کے بعد **صبح بہاراں** کی رُوح پرور نشست کا آغاز ہوا۔نعت خواں اسلامی بھائی جھوم جھوم کر **مَدَنی آقا** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی ولادت کے **متعلق** استقبالیہ اشعار پڑھ رہے تھے۔**امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ پر عجیب **کیفیت** طاری تھی، ہر طرف **''سرکار** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم **کی آمد مرحبا''** کے نعروں کی گونج تھی۔(میں اجتماع گاہ میں یہ تمام روح پرور مناظر بذریعہ اسکرین دیکھ رہا تھا) **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ پر طاری **رقّت** اور **سرکار** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی ولادت کی خوشی میں آپ کے **جھومنے** کا والہانہ انداز دیکھ کر میں اپنے آنسو نہ روک سکا، اسی دوران میں نے آنکھیں بند کر لیں۔اچانک مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی اور میرے سامنے ایک **نورانی** منظر ابھر آیا، کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے **دو جہاں کے تاجور**، سلطان بحر و بر، نور کے پیکر صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم سفید **لباس** زیبِ تن فرمائے، **سبز عمامہ** شریف کا تاج سجائے جلوہ فرما

ہیں، چہرۂ مبارکہ چاند سے زیادہ **روشن** ہے اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **بہت خوش** نظر آرہے تھے۔ لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: **''میرے غلام الیاس کو میرا پیغام پہنچا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اجتماع میں شریک تمام لوگوں کی بخشش ومغفرت فرما دی ہے۔''**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

خوش نصیب عاشقانِ رسول کو بِشارتِ عُظمٰی مبارک ہو! **اللّٰہ ربُّ العِزَّت** عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت پر نظر رکھتے ہوئے قَوی امّید ہے کہ جن بختوروں کیلئے یہ **مَدَنی خواب** دیکھا گیا ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور وہ **مَدَنی آقا** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے **طفیل جنت الفردوس میں آپ** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس پائیں گے۔ تاہم یہ یاد رہے! کہ اُمّتی جو خواب دیکھے وہ شرعاً **حُجَّت** نہیں ہوتا، خواب کی بِشارت کی بنیاد پر کسی کو **قَطعی جنّتی** نہیں کہا جا سکتا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾8﴿ ڈانس کرنا میرا محبوب مشغلہ تھا

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک مقیم اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں ایک نامی گرامی ڈانسر تھا۔ مَعَاذَ اللّٰہ اس قبیح وشنیع کام کو اپنے لئے اعزاز جانتا تھا۔ **شادی بیاہ وخوشی کی تقریبات میں جا کر ڈانس کرنا تو میرا محبوب مشغلہ تھا،** اسی غفلت میں میری زندگی کے شب وروز فضولیات ولغویات کی نذر ہوتے چلے جا رہے تھے۔ میری زندگی کے سیاہ پہروں میں ہدایت کا آفتاب کچھ اس طرح نمودار ہوا کہ ماہ ربیع النور کا بابَرَکت مہینہ اپنے جلوے لٹا رہا تھا اور مَدَنی آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیوانے جھوم جھوم کر اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کر رہے تھے۔ خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے تحت ہمارے علاقے میں ایک اجتماعِ ذکر ونعت کا اہتمام کیا گیا۔ میں نے بھی اس بابَرَکت اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماعِ ذکر ونعت کے پاکیزہ ماحول نے میرے غبار آلود قلب کو صاف ستھرا کر دیا، آہ! میں دنیا کی محبت میں بدمست موج میلے ہی کو زندگی سمجھ بیٹھا تھا جبکہ حقیقت تو اس کے برعکس تھی۔ اس اجتماعِ ذکر ونعت میں مجھے

بہت سرور آیا اور میرے دل کی کیفیت بدلنے لگی۔سرکار کی آمد مرحبا، دلدار کی آمد مرحبا کے نعروں پر میں جھوم اٹھا، چنانچہ میں سیاہ کار عشقِ مصطفٰی کی دولت لئے گھر لوٹا، اب تو میری زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہو چکا تھا، میں نے صدقِ قلب سے اپنے گزشتہ گناہوں سے توبہ کی اور عزمِ مصمم کرلیا کہ آئندہ سعادتوں بھری زندگی بسر کروں گا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دینِ متین پر استقامت کی دولت عطا فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تَعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ جشنِ ولادت اور دعوتِ اسلامی

مدینہ ٹاؤن سردار آباد (فیصل آباد، پاکستان) کے اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: میرے بڑے بھائی کے دوست نے ایک بار انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ربیع النور شریف کے سلسلے میں اجتماع ذکر ونعت ہو رہا ہے، اس بابَرَکت اجتماع میں شرکت کرنے والے کئی اسلامی بھائیوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا ہو جاتا ہے اور وہ صلٰوۃ وسنّت کی راہ پر گامزن ہو جاتے ہیں۔اجتماع کے اختتام پر سحری

کیلئے کھانے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے اور کثیر اسلامی بھائی روزہ بھی رکھتے ہیں چنانچہ میں ان کے ساتھ اجتماع ذکر ونعت میں شرکت کے لئے تیار ہوگیا۔ جب ہماری گاڑی اجتماع گاہ کے قریب پہنچی تو میں حیران رہ گیا کہ **کم وبیش ایک کلومیٹر پہلے ہی سے چراغاں شروع ہوگیا اور اجتماع گاہ میں بھی چراغاں کا زبردست اہتمام کیا گیا تھا۔** میں بڑا متأثر ہوا کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی جشنِ ولادت کی خوشی میں اس قدر دھومیں مچاتے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد ہم نے بس سے اتر کر پیدل چلنا شروع کردیا، بسوں کی لمبی لمبی قطاروں کو عبور کرتے ہوئے ہم بڑھتے ہی چلے جارہے تھے مگر چراغاں کا سلسلہ ختم نہ ہورہا تھا۔ وہ ایک پُرکیف وروح پرور منظر تھا، بالآخر میں اجتماع گاہ میں داخل ہوگیا مگر بیان سننے کے بجائے بستوں (اسٹالوں) پر گھومنے لگا، ایک خیر خواہ اسلامی بھائی نے بڑی محبت و شفقت سے سمجھا کر مجھے بیان سننے کیلئے بٹھادیا۔ بیان کے بعد لائٹیں بجھا دی گئیں اور ذِکْرُ اللّٰہ شروع ہوگیا۔ دعا کے وقت میری حالت تبدیل ہوگئی، مجھ جیسا شخص جسے کبھی رونا نہ آیا تھا آج اس کی آنکھوں سے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ اجتماع میں شرکت سے پہلے کی اور اب کی کیفیت میں واضح تبدیلی محسوس کررہا تھا۔

یوں میرا مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں سے میل جول ہونے لگا۔ ایک روز ایک اسلامی بھائی نے نمازِ فجر میں اسلامی بھائیوں کو جگانے کے لیے ''**صدائے مدینہ**'' لگانے کا ذہن دیا۔ چنانچہ **میں روزانہ صدائے مدینہ لگانے والے عاشقانِ رسول کے ہمراہ جانے لگا اور خود بھی صدائے مدینہ لگانے لگا۔** اسکے بعد میں نے عمامہ سجالیا اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی بھی سجالی۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت نصیب فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ رحمت کی بوندیں

مرکز الاولیاء (لاہور، پنجاب) میں رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں ایک ماڈرن نوجوان تھا، پاکیزہ ماحول سے محرومی کے باعث میں گناہوں میں بری طرح گھر چکا تھا۔ میرے مشکبار مدنی ماحول اپنانے کی تدبیر کچھ یوں بنی کہ خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی انہوں نے مجھے ١٢ ربیع النور شریف کی رات ہونے والے اجتماعِ ذکر ونعت کی دعوت پیش کی،

ان کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے میں بھی اس اسلامی بھائی کے ہمراہ اجتماع گاہ میں پہنچ گیا۔آدھی رات تک نعت خوانی کا سلسلہ ہوتا رہا،سخت گرمی کے دن تھے اور **اجتماع گاہ میں عاشقانِ مصطفٰی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آرہا تھا۔** شیطان بدبخت کو کب گوارا ہے کہ کوئی سنّتوں بھرا مدنی ماحول اپنائے اور سرکار صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی آمد کی دھومیں مچائے۔جیسا کہ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃالرحمٰن کا شعر ہے،

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

لہٰذا مجھے بھی شیطان لعین نے ورغلانا شروع کر دیا حتی کہ میں اس کے مکرو فریب کا شکار ہو گیا اور بس یونہی اجتماع سے واپس جانے کی ٹھان لی میری خوش نصیبی کہ اس اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے حکمت بھرے انداز میں کہا کہ آپ تھوڑی دیر رک جائیں اکٹھے چلیں گے۔ان کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** میں واپس جانے سے رک گیا۔سحری کے بعد صبح بہاراں کی آمد پر **مَرحبا یامُصْطَفٰی!** کی گونج میں خوشی کا ایسا سماں بندھا کہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے

ساتھ ہلکی ہلکی رحمت کی بوندیں بھی برسنے لگیں۔ان مبارک گھڑیوں میں **اللہ** تعالیٰ سے اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے صدقے دعائیں مانگی جا رہی تھیں اور یہ شعر پڑھا جارہا تھا،

مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو مانگنے کا مزہ آج کی رات ہے

بس یہی وہ لمحات تھے کہ میری دل کی دنیا بدل گئی اور اَلْحَمْدُللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے سابقہ گناہوں سے تائب ہوکر مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِاہلسنّت پَر رَحمت ہواوران کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿11﴾ اجتماعِ جشنِ ولادت نے دل کا زنگ دور کردیا

سِبِّی (بلوچستان، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: کچھ عرصہ پہلے میں غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا۔معاشی پس ماندگی کی بنا پر میں کوئی تعلیم حاصل نہ کرسکا تھا، بچپن ہی سے ہوٹل میں کام کرتا تھا، یہاں تک کہ میری زندگی کے چوبیس برس بیت گئے۔ایک دن کچھ دوستوں نے مجھے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت عیدمیلا النبی کے سلسلے میں ہونے

والے اجتماعِ ذکرونعت میں شرکت کی دعوت پیش کی، میں نے ہامی بھرلی اور اجتماع میں چلا آیا، یہاں آ کر دیکھا کہ اسلامی بھائی ایک اچھی خاصی تعداد میں جمع ہیں اور جھوم جھوم کر سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی آمد کے قصیدے پڑھ رہے ہیں **آمدِ مصطفٰی مرحبا کے نعروں کی چارسو گونج تھی**۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے جشنِ ولادت کے اجتماع کی برکت سے میرے دل سے گناہوں کا زنگ دور ہونے لگا اور آقائے دوجہاں صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی محبت میرے دل میں گھر کرنے لگی۔ گناہوں بھری زندگی سنّتوں کے سانچے میں ڈھل گئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے قریب ہوتا چلا گیا۔ اس کے بعد گاہے گاہے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتا رہا، **اسلامی بھائیوں کی شفقتوں اور انفرادی کوشش کے نتیجے میں بالآخر میں مدنی ماحول سے مکمل وابستہ ہوگیا**۔ یہ بیان دیتے وقت **اَلْحَمْدُللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی اجتماع مدینۃ الاولیاء ملتان میں شریک ہوکر اجتماع کی بہاریں لوٹ رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تَعالٰی علٰی محمَّد

﴾12﴿ دل کی کلیاں مہکادیں

گلزار طیبہ (سرگودھا) کے مقیم اسلامی بھائی کچھ اس طرح تحریر کرتے ہیں: میں مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹکتا پھر رہا تھا **جب سے میں نے آنکھ کھولی سامنے ٹی وی ہی نظر آیا۔** ظاہر ہے گھر میں ٹی وی ہو تو فلموں، ڈراموں اور گانے، باجوں کی نحوست سے بچنا کتنا مشکل ہوگا۔ اس قسم کے ماحول کی وجہ سے میں فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں کا رسیا ہو چکا تھا۔ ایک مرتبہ میں ایک دوکان کے قریب سے گذرا تو وہاں لگے بینر کو دیکھ کر ایک دم رک گیا۔ اس کو بغور پڑھا تو معلوم ہوا کہ ۱۴ ربیع الغوث ۱۴۲۶ھ بمطابق 23 مئی 2005ء کو دعوتِ اسلامی کے تحت ایک بہت بڑے اجتماع ذکر و نعت کا اہتمام کیا گیا ہے، جس میں رکن شوریٰ سنّتوں بھرا بیان فرمائیں گے۔ مجھے بھی اشتیاق ہوا کہ میں بھی اس سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کروں چنانچہ میں مقررہ تاریخ کو اس سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہو گیا۔ دورانِ اجتماع ثناء خوانِ مصطفیٰ کی **پرسوز نعتوں نے دل کی کلیاں مہکادیں**، سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آمد مرحبا! کی صدائیں روح کو تسکین پہنچا رہی تھیں لیکن نہ جانے دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت قرار نہیں پکڑ رہی تھی، وساوِس پاکیزہ نیّتوں کو متزلزل کر رہے تھے، اسی اثناء میں میری نظر مبلغِ دعوتِ

اسلامی (رکنِ شوریٰ) پر پڑی تو ان کے نورانی چہرے کی زیارت ہی سے بہت سے شکوک وشبہات رفع ہوگئے ۔ جب ان کا سنّتوں بھرا بیان سنا تو **الفاظ تیر بہدف کا کام کرگئے اور میرا دل چوٹ کھا گیا**۔ دورانِ بیان انہوں نے بانئ دعوتِ اسلامی، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی سیرت سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے **اپنی بیٹی کو وہی جہیز عطا فرمایا ہے کہ جو حضور** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **اپنی چہیتی شہزادی حضرت سیِّدہ فاطمۃ الزّہرا** رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہا **کو عطا فرمایا** ہے۔ یہ واقعہ سن کر تو میرے دل میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے عقیدت کی کلیاں کھل اُٹھیں اور میں آپ کے عشقِ رسول سے متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ چنانچہ اس سنّتوں بھرے اجتماعِ ذکر و نعت کی برکت سے میرے زنگ آلود دل پر ایسی چوٹ لگی کہ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ تادمِ تحریر میں گناہوں سے توبہ کرکے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عطاؤں سے حصولِ علمِ دین کے لیے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں استقامت کی دولت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللّٰہ** اوراس کے رسُول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجیے اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجیے، ان شاءَ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلیّات سے **نَجات ملی** ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے **''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ'' عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ** سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔''

نام مع ولدیت:__________ عُمر___ رُکن سے مرید یا طالب ہیں______خط ملنے کا پتا____________

فون نمبر (مع کوڈ):______ ای میل ایڈریس____________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری______ مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **''ایمان افروز واقعات''** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُسْتَفِیْد** ہونے کے لیے ان سے **بیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگرآپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تواپنا اورجن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وارمع ولدیت وعمر لکھ کر **''مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ (کراچی)''** کے پتے پرروانہ فرمادیں، تواِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی **سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتاانگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

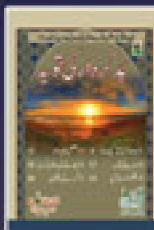
E.Mail : Attar@dawateislami.net

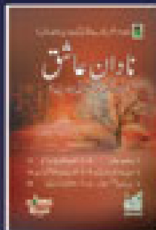
﴿۱﴾ نام وپتابال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پرلازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہوتو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔











اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

بڑی راتوں کے اجتماعِ ذکر و نعت کی مدنی بہاریں (حصہ 2)

ڈانسر نعت خواں بن گیا

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: درانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 344-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ ... فون: 048-6007128



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858
Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net